© rasailojaraid.com



# پریس ریلیز

ادارہ

## غیر مسلموں کی عبادت گاہوں پر حملے اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔علمائے کرام

کراچی (پ ر) ملک کے ممتاز علمائے کرام نے پشاور کے گرجا پر حملے اور اس کے نتیجے میں 80 سے زائد افراد کی ہلاکت اور سینکڑوں کے زخمی ہونے پر شدید رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس واقعے پر زور مذمت کرتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے اقدامات قرآن وسنت کے احکام کی صریح خلاف ورزی ہے، قرآن وسنت میں مسلمان ریاست کے تمام شہریوں کو خواہ وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم، جان ومال اور آبرو کا تحفظ دیا گیا ہے اور اس تحفظ کی خلاف ورزی پر شدید وعیدیں ارشاد فرمائی گئی ہیں، حدیث میں یہاں تک فرمایا گیا ہے کہ جو شخص اس کی خلاف ورزی کرے، وہ جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھے گا، عین اعلان شدہ جہاد کی حالت میں بھی غیر مسلموں کی عبادت گاہوں اور عبادت کرنے والوں کو نشانہ بنانے سے منع فرمایا گیا ہے، ان واضح احکام کے باوجود اس طرح کے حملے کرنا اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کرنے کے مترادف ہے جو یقیناً اسلام دشمن اور ملک دشمن طاقتوں کی سازش کے تحت ہو رہا ہے، کیونکہ اس کا فائدہ ان کے سوا کسی کو نہیں پہنچ سکتا، مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ملک کے بے گناہ شہریوں کو ڈرون حملوں کے ذریعے جس بے دردی اور سنگدلی کے ساتھ نشانہ بنایا جا رہا ہے، وہ وحشیانہ دہشت گردی کی بدترین مثال ہے اور ان حملوں میں ہمارے ہزاروں بے گناہ شہری، عورتیں اور بچے شہید ہو چکے ہیں، لیکن اس دہشت گردی کا بدلہ پرامن شہریوں سے لینے کا ہرگز کوئی جواز نہیں ہے، البتہ حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ شہریوں کو ان حملوں سے نجات دلانے کے لئے محض زبانی مذمت کی بجائے ایسے عملی اقدامات کرے کہ ڈرون حملے کرنے والوں کو آئندہ اس دہشت گردی کی جرأت نہ ہو۔

☆......☆......☆



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

## چرچ حملہ، وفاق المدارس کا جمعے کو یوم مذمت منانے کا اعلان

اسلام آباد (پ ر) وفاق المدارس العربیہ نے پشاور چرچ پر حملے کے خلاف جمعہ کو یوم مذمت اور اقلیتوں کے ساتھ یکجہتی کا دن منانے کا اعلان کیا ہے، وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام بے گناہ انسانوں کا خون بہانے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا، اقلیتوں پر حملہ بھی اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔ واقعے کی غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تحقیقات کروا کر ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دی جائے، تحقیق کے بغیر اس واقعے کو اسلام پسندوں سے منتھی کرنے سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کی ٹائمنگ قابل غور ہے، ایسے وقت میں جب مذاکرات کی بات چل رہی ہے، پشاور شہر میں اس سانحہ کا رونما ہونا بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے، اس لئے اس واقعے کی غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تحقیقات کروا کر ذمہ داران کو قرار واقعی سزا دی جائے اور تحقیقات کے نتائج سے پوری قوم کو آگاہ کیا جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ اس واقعے کی آڑ میں عالمی سطح پر اسلام اور مسلمانوں کا امیج خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اس لئے ہم جمعے کو یوم مذمت منا کر پوری دنیا کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اسلام بے گناہ انسانوں کا خون بہانے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا، اس لئے اس واقعے کو بلا تحقیق مذہب پسندوں سے منتھی کرنے سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے پشاور چرچ واقعے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے والوں کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔

☆......☆......☆

## اسلام اقلیتوں کے حقوق کا محافظ ہے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

راولپنڈی (پ ر) وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ مساجد کعبۃ اللہ کی بیٹیاں ہیں، جہاں امن اور آشتی کا درس دیا جاتا ہے، مساجد کے ساتھ دہشت گردی کی نسبت یا لیبل لگانا ناانصافی اور اغیار کا ایجنڈا اور مسلمانوں کو اللہ کے گھر سے دور رکھنے کا حربہ ہے، قرآن میں جہاں بھی مسجد کا نام آیا، اللہ کے نام کے ساتھ آیا، مساجد کی تعمیر صاحب ایمان ہی کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ''جامع مسجد محمد رسول اللہ'' میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اس موقع پر پشاور چرچ پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسلام اقلیتوں کے حقوق کا محافظ ہے، اسلام اقلیتوں کے حقوق پامال کرنے کی کسی صورت اجازت نہیں دیتا، دینی جماعتوں نے پشاور چرچ حملوں کی مذمت بھی کی ہے، مگر اس حملے کو آڑ بنا کر ہم کسی کو ناموس رسالت قانون میں ترمیم کی اجازت نہیں دیں گے، ناموس رسالت قانون میں سقم تلاش کرنے والے اغیار کا ایجنڈا مسلط نہیں کر سکتے، پاکستان میں کتنے قوانین ایسے ہیں، جن میں سقم بھی ہے، مگر ان کے خلاف کبھی کسی نے آواز نہیں اٹھائی، مگر غیر ملکی آقاؤں کی خوشنودی


© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے لئے ناموس رسالت قانون میں ترمیم اور سقم کا نعرہ لگا دیا جاتا ہے۔

## اکابر علماء کی حکومت، فوج اور طالبان سے اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جنگ بندی کی اپیل

اسلام آباد (پ ر) ملک کے نامور معروف اور صف اول کے بڑے مدارس سے تعلق رکھنے والے اکابر علمائے کرام کا ایک انتہائی اہم اور غیر معمولی نوعیت کا اجلاس اسلام آباد میں ہوا جس کی صدارت وفاق المدارس کے رئیس شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے کی۔ اجلاس میں شریک اکابر علماء و مشائخ عظام نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ملک کے مختلف حصوں میں پیش آنے والے پے در پے سنگین حادثات پر گہری تشویش اور بے گناہوں کی ہلاکت اور بے شمار انسانوں کے زخمی ہونے پر انتہائی صدمے اور متاثرین کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس تمام ناگفتہ بہ صورت حال میں اور ایک ایسے ماحول میں جہاں ملک خانہ جنگی کی خطرناک صورت حال سے دوچار ہے اور بے شمار بے گناہ جانوں کے ضیاع کا سلسلہ جاری ہے، اکابر و مشائخ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ حکومت پاکستان، افواج پاکستان اور تحریک طالبان تینوں نے باہمی مذاکرات کے ذریعے خانہ جنگی ختم کر کے ملک میں امن کے قیام پر اتفاق کیا ہے، نیز انہوں نے اس امر پر گہرے افسوس کا اظہار کیا کہ اس اتفاق کے بعد کچھ عناصر قیام امن کے اس راستے کو بند کرنے کے درپے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کو خانہ جنگی اور بیرونی سازشوں سے نکالنے اور پوری قوم کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا یہی ایک واحد راستہ ہے، طاقت کا بے محابا استعمال اور خون ریزی کسی مسئلے کا مستقل حل نہیں ہے، لہٰذا ہم حکومت پاکستان اور طالبان سے اللہ اور اس کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر جنگ بندی کریں اور جب تک مذاکرات کسی نتیجے تک نہ پہنچ جائیں، اس وقت تک ہر قسم کی مسلح کارروائیوں سے مکمل گریز کیا جائے۔ صدر وفاق المدارس شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کے زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں دار العلوم کراچی کے صدر مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، جامعہ علوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم اور شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، معروف پیر طریقت اور قبائلی علاقوں کے روحانی پیشوا مولانا مفتی مختار الدین شاہ آف کربوغہ شریف، وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، شامل تھے۔

دریں اثناء نجی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ اگر حکومت اور طالبان مذاکرات میں مخلص ہوں تو علمائے کرام اس مسئلے کے حل کے لئے عملی کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باوجود اس کے کہ اسلام آباد میں منعقدہ دو روزہ اجلاس میں شریک اکثر علمائے کرام ضعیف العمر ہیں، مگر ملک اور ملت کے مفاد کے لئے یہ علمائے کرام ہر جگہ جانے اور کردار ادا کرنے کے لئے تیار



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ علمائے کرام مذاکرات کے مسئلے میں فریق نہیں بلکہ ثالث بن کر کردار ادا کریں گے، لیکن اس سے پہلے حکومت اور طالبان کو اپنا اخلاق دکھانا ہوگا اور سیز فائر کرنی ہوگی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آل پارٹی کانفرنس میں تمام سیاسی جماعتوں بشمول حکومت اور عسکری قیادت نے جو قرارداد منظور کی، اس پر عمل درآمد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب کل جماعتی کانفرنس کے بعد مذاکرات سے مسائل حل کرنے کا عزم حکومت نے ظاہر کیا تو طالبان نے بھی مثبت بیانات دیئے اور مذاکرات کے فیصلے کا خیر مقدم کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ اس اعلامئے کے بعد منفی قوتیں متحرک ہوگئیں اور پرتشدد واقعات شروع ہوگئے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسائل کا حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ مذاکرات میں ہے، اس لئے ہم نے فریقین سے سیز فائر کا مطالبہ کیا ہے۔

☆......☆......☆

## حکومت اور طالبان فوری جنگ بندی کریں۔وفاق المدارس

اسلام آباد (پ ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے کہا ہے کہ ملک خانہ جنگی کی صورتحال سے دوچار ہے، کچھ عناصر قیام امن کے راستے کو بند کرنے کے درپے ہیں، طاقت کا استعمال اور خونریزی کسی مسئلے کا حل نہیں، جب تک مذاکرات کسی نتیجے پر نہ پہنچ جائیں، مسلح کارروائیوں سے گریز کیا جائے جبکہ حکومت،فوج اور طالبان کا بات چیت کے ذریعے امن کے قیام پر اتفاق خوش آئند ہے،حکومت اور طالبان فوری طور پر جنگ بندی کریں۔ یہ بات مولانا سلیم اللہ خان کی زیر صدارت علمائے کرام اور مشائخ نے اجلاس میں کہی۔ اجلاس میں دارالعلوم کراچی کے صدر مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، جامعہ علوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم اور شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، معروف پیر طریقت اور قبائلی علاقوں کے روحانی پیشوا مولانا مفتی مختار الدین شاہ آف کربوغہ شریف،، وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے شرکت کی۔ اجلاس میں حکومت،فوج اور طالبان کی جانب سے مذاکرات کے ذریعے خانہ جنگی ختم کرنے پر اتفاق کیا گیا جبکہ اجلاس میں ملک میں پیش آنے والے حادثات میں انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔

☆......☆......☆

Monthly MUHADDIS Lahore
99-J Model Town, Lahore-54700
Phone 5866476, 5866396



© rasailojaraid.com